روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر21/اگست2006ء25رجب1427ہجری21ظہور1385ہش جلد56-91 نمبر186

جنت دوزخ کہاں ہیں

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا اگر جنت کی چوڑائی زمین وآسمان کے برابر ہے تو پھر دوزخ کہاں ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ تو نے دیکھا نہیں کہ جب رات آتی ہے تو دن کہاں چلا جاتا ہے۔ اس نے کہا کہ اللہ بہتر جانتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

(مستدرک حاکم کتاب الایمان جلد1ص92 حدیث نمبر:103)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اس جگہ ایک اور سوال ناواقفوں کی طرف سے ہوسکتا ہے اور وہ یہ ہے کہ جس حالت میں تیسرا عالم جو عالم بعث ہے مدت دراز کے بعد آئے گا۔ تو اس صورت میں ہر ایک نیک وبد کے لئے عالم برزخ بطور حوالات کے ہوا جو ایک امر عبث معلوم ہوتا ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ ایسا سمجھنا سراسر غلطی ہے جو محض ناواقفی سے پیدا ہوتی ہے بلکہ خداتعالیٰ کی کتاب میں نیک وبد کی جزا کے لئے دو مقام پائے جاتے ہیں۔ ایک عالم برزخ جس میں مخفی طور پر ہر ایک شخص اپنی جزا پائے گا۔ برے لوگ مرنے کے بعد ہی جہنم میں داخل ہوں گے نیک لوگ مرنے کے بعد ہی جنت میں آرام پائیں گے۔ چنانچہ اس قسم کی آیتیں قرآن شریف میں بکثرت ہیں کہ بمجرد موت کے ہر ایک انسان اپنے اعمال کی جزا دیکھ لیتا ہے۔ جیسا کہ خداتعالیٰ ایک بہشتی کے بارے میں خبر دیتا ہے اور فرماتا ہے:۔..........

یعنی اس کو کہا گیا کہ تو بہشت میں داخل ہو اور ایسا ہی ایک دوزخی کی خبر دے کر فرماتا ہے:۔..........

یعنی ایک بہشتی کا ایک دوست دوزخی تھا جب وہ دونوں مرگئے تو بہشتی حیران تھا کہ میرا دوست کہاں ہے۔ پس اس کو دکھلایا گیا کہ وہ جہنم کے درمیان ہے۔ سو جزا سزا کی کارروائی تو بلا توقف شروع ہو جاتی ہے۔ اور دوزخی دوزخ میں اور بہشتی بہشت میں جاتے ہیں۔ مگر اس کے بعد ایک اور تجلی اعلیٰ کا دن ہے جو خدا کی بڑی حکمت نے اس دن کے ظاہر کرنے کا تقاضا کیا ہے کیونکہ اس نے انسان کو پیدا کیا تا وہ اپنی خالقیت کے ساتھ شناخت کیا جائے اور پھر وہ سب کو ہلاک کرے گا تا کہ وہ اپنی قہاریت کے ساتھ شناخت کیا جائے اور پھر ایک دن سب کو کامل زندگی بخش کر ایک میدان میں جمع کرے گا تا کہ وہ اپنی قادریت کے ساتھ پہچانا جائے۔ اب جاننا چاہئے کہ دقائق مذکورہ میں سے یہ پہلا دقیقۂ معرفت تھا جس کا بیان ہوا۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد10ص 407)

بیزاری کا اعلان

مکرم صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب ابن حضرت مصلح موعود کا یہ اعلان حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ملاحظہ کے بعد شائع کیا جارہا ہے۔

برادران!

ایک ضروری امر کی طرف آپ کی توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ شیخ کریم احمد صاحب اینڈ کمپنی آف کینیڈا کی گفتگو ٹیلی فون پر میرے ساتھ ہوئی جس کو غلط رنگ دے کر اور تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے انتہائی نازیبا اور توہین آمیز الفاظ سیدنا حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے بارے ویب سائیٹ پر کہے ہیں۔ نیز پرکشش دعوت دی کہ اس گند میں شامل ہو جاؤں تو مجھے دنیاوی انعامات سے نوازا جائے گا۔ ان کو علم نہیں میری تو یہ حالت ہے کہ ایسی دولت کے انبار اور سونے کے خزانوں پر میں اس کو ترجیح دوں گا کہ میرے سامنے میری اولاد کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائیں۔ ان دنیا کے کیڑوں کو پتہ نہیں کہ میری غیرت میرا ایمان کوئی طاقت خرید نہیں سکتی۔ لہٰذا میں ان سے مکمل بیزاری کا اعلان کرتا ہوں اور نظام خلافت وخلیفۂ وقت سے مکمل فرمانبرداری اور اطاعت کا اظہار کرتا ہوں۔ ان دنیا کے کیڑوں سے بات کر کے میں نے اپنی جان پر ظلم کیا۔ اللہ تعالیٰ میرے گناہ بخشے۔ استغفر اللّٰہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ۔

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 27۔ اگست 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہے ہیں۔ ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنا وقت حاصل کرلیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ وزیٹنگ فیکلٹی کا اعلان دیکھنے کیلئے اس ویب سائٹ کو Visit کریں۔

www.foh-rabwah.org

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ لائبیریا (Liberia) کا
چوتھا سالانہ اجتماع

رپورٹ: جاوید اقبال ناگہ صاحب مربی سلسلہ لائبیریا

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس خدام الاحمدیہ لائبیریا کو 25-26 مارچ 2006ء کو اپنا چوتھا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اجتماع کے لئے منرووِیا (Manrovia) سے باہر Leahyan Town کو منتخب کیا گیا۔ یہاں کے خدام نے اجتماع سے قبل وقارِ عمل کے ذریعہ بانس کا بہت بڑا ہال تیار کیا اور اس کو پھولوں وغیرہ سے خوب سجایا۔ مکرم محمد احسان احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے اس حلقہ کی کئی مجالس کا دورہ کر کے خدام کو اجتماع کی اہمیت اور شمولیت کی طرف خاص توجہ دلائی۔

اجتماع کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم صدر صاحب نے خدام کا عہد دہروایا۔ بعد ازاں مختلف موضوعات پر لوکل ومرکزی مربیان نے تقاریر کیں جن میں احمدیت کیا ہے؟ احمدیت میں مالی قربانی کی اہمیت، خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں وغیرہ پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد نماز ظہر وعصر اور کھانے کا وقفہ ہوا۔

اجتماع میں خدام کی دلچسپی کو مزید بڑھانے کے لئے علمی وتربیتی تقاریر کے علاوہ کھیلوں کا بھی انعقاد کیا گیا۔ بعد از نماز عصر Boumi County اور Monstrads County کے درمیان دوستانہ فٹبال میچ ہوا جو ایک ایک گول سے برابر رہا۔

نماز مغرب وعشاء کے بعد رات گئے تک مجلس سوال وجواب ہوتی رہی۔ خدام نے بڑی دلچسپی لیتے ہوئے دین حق اور عیسائیت کے بارہ میں سوالات کئے

دوسرا دن

اجتماع کے دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ بعد از نماز فجر درس قرآن وحدیث ہوا۔ اور اس کے بعد وقفہ برائے ناشتہ ہوا۔ ناشتہ کے بعد Indoor Games ہوئیں جن میں خدام نے بڑی دلچسپی سے حصہ لیا۔

اجتماع کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز مکرم صدر صاحب مجلس کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم صدر صاحب نے عہد دہروایا۔ اس کے بعد نماز کی اہمیت، سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت اقدس مسیح موعود کی پاکیزہ زندگی کے موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔

آج منرووِیا سے مکرم محمد اکرم باجوہ صاحب امیر و مربی انچارج بھی خدام کی حوصلہ افزائی کے لئے تشریف لائے اور خدام سے خطاب بھی فرمایا۔ مکرم امیر صاحب نے اپنے اختتامی خطاب میں خدام کو اپنی ذمہ داریاں کما حقہ ادا کرنے اور صحیح اور سچے خادم بننے کی طرف توجہ دلائی۔ مکرم امیر صاحب کے ہمراہ احمدیہ کلینک منرووِیا کے ڈاکٹر عبدالحلیم صاحب بھی تشریف لائے۔ انہوں نے اپنے مختصر خطاب میں خدام کی کوششوں کو سراہا۔ مکرم امیر صاحب نے جیتنے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے اور اختتامی دعا کروائی۔

اس اجتماع میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے خدام کے علاوہ لجنہ اور انصار نے بھی بڑی دلچسپی سے شرکت کی۔ اس اجتماع میں پندرہ ٹاؤنز کے 125 افراد نے شرکت کی۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خدام کے اندر پاکیزہ تبدیلیاں پیدا فرمائے اور مجلس خدام الاحمدیہ لائبیریا کو دینی و دنیاوی ترقیات سے نوازے۔

(الفضل انٹرنیشنل 14 جولائی 2006ء)

❀❀❀❀❀

میاں بیوی کے تعلقات

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 6 فروری 2004ء میں فرماتے ہیں:

"میاں بیوی کے بہت سے جھگڑے ہیں جو جماعت میں آتے ہیں، قضا میں آتے ہیں، خلع کے یا طلاق کے جھگڑے ہوتے ہیں اور طلاق ناپسندیدہ فعل ہے۔ بہرحال اگر کسی وجہ سے مرد اور عورت میں نہیں بنی تو مرد کو حق ہے کہ وہ طلاق دے دے اور عورت کو حق ہے کہ وہ خلع لے لے اور بعض دفعہ بعض باتیں صلح کروانے والے کے سامنے بیان کرنی پڑتی ہیں۔ اس حد تک تو موٹی موٹی باتیں بیان کرنا جائز ہے لیکن بعض دفعہ ایسے ہوتا ہے کہ مرد اور عورت کے علاوہ دیگر رشتہ دار بھی شامل ہو جاتے ہیں جو ایک دوسرے پر ذاتی قسم کے الزامات لگا رہے ہوتے ہیں۔ جن کو سن کر بھی شرم آتی ہے۔ اب میاں بیوی کے تعلقات تو ایسے ہیں جن میں بعض پوشیدہ باتیں بھی ظاہر ہو جاتی ہیں۔ تو جھگڑا ہونے کے بعد ان کو باہر یا اپنے عزیزوں میں بیان کرنا صرف اس لئے کہ دوسرے فریق کو بدنام کیا جائے تا کہ اس کا دوسری جگہ رشتہ نہ ہو۔ تو فرمایا کہ اگر ایسی حرکتیں کرو گے تو یہ بہت بڑی بے حیائی اور خیانت شمار ہوگی اور خائن کے بارہ میں ان انذار آئے ہیں کہ ایک تو خائن مومن نہیں، (-) نہیں اور پھر جہنمی بھی ہے"۔

(روزنامہ الفضل 26 مئی 2004ء)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

❀ مکرم مرزا ناصر علی صاحب انسپکٹر تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے ایک بیٹی اور ایک بیٹے کے بعد مورخہ 31۔جولائی 2006ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچے کا نام عاشر علی عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم مرزا محمد شفیع صاحب مرحوم آف خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ کا پوتا اور مکرم مرزا رفیق احمد صاحب مرحوم آف لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو نیک سیرت، ذہین وفطین اور خادم دین بنائے۔ چونکہ پیدائش آپریشن کے ذریعہ ہوئی اس لئے خاکسار کی اہلیہ کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❀ مکرم محمد احمد صاحب پراچہ آف اسلام آباد تحریر کرتے ہیں کہ میرے نانا مکرم شیخ محمد احسن پراچہ صاحب آف بھیرہ مختصر علالت کے بعد مورخہ 11۔اگست 2006ء کو 79 سال کی عمر میں خالق حقیقی سے جاملے۔ آپ کی نماز جنازہ بیت مبارک ربوہ میں محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ مکرم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم اعلیٰ خوبیوں کے مالک تھے۔ کافی عرصہ بھیرہ جماعت میں بطور قائد خدام الاحمدیہ اور صدر جماعت خدمات بجالاتے رہے۔ فرقان بٹالین میں بھی خدمت کا موقع ملا۔ پسماندگان میں دو بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ آمین!

❀ مکرم وحید منظور میر صاحب ناظم صنعت وتجارت ضلع کراچی تحریر کرتے ہیں کہ میری نانی جان محترمہ برکت بی بی صاحبہ آف کوٹ امیر حسین جلالپور جٹاں ضلع گجرات مختصر علالت کے بعد بروز جمعرات 10۔اگست 2006ء کو بعمر تقریباً 108 سال اپنے خالق حقیقی کے حضور حاضر ہوگئیں۔ مرحومہ مکرم محمد یوسف بٹ صاحب صدر جماعت عالم گڑھ ضلع گجرات کی والدہ تھیں۔ مرحومہ بہت نیک اور پابند نماز پنجوقتہ تھیں۔ آخری بیماری سے پہلے تک پنجوقتہ نماز باقاعدگی سے ادا کرتی رہیں۔ تمام احباب سے شفقت سے پیش آتیں دعا گو خاتون تھیں۔ مرحومہ کی تدفین مقامی احمدیہ قبرستان میں ہوئی۔ مرحومہ نے 3 بیٹے اور 3 بیٹیوں کے علاوہ بہت سے پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں مرحومہ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کیلئے اور جملہ لواحقین کیلئے صبر جمیل کی توفیق ملنے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

❀ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور نے بی ایس (کمپیوٹر سائنس) آنرز چار سالہ ڈگری پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست فارم 15۔اگست 2006ء سے دستیاب ہیں اور فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 24۔اگست 2006ء ہے۔ درخواست فارم کالج کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔ داخلہ ٹیسٹ مورخہ 31۔اگست 2006ء کو ہوگا۔ مزید معلومات فون نمبر (042-111-000-010) سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

❀ اقراء یونیورسٹی کراچی نے بیچلرز، ماسٹرز، ایم ایس، ایم فل اور پی ایچ ڈی ڈگری پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 24۔اگست 2006ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبرز 021-5800891-021-5899905 پر رابطہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

گمشدہ کاغذات

ایک دوست کے موٹر سائیکل کے کاغذات کہیں گر گئے ہیں جن صاحب کو ملیں دفتر صدر عمومی میں جمع کروادیں۔ (صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

❀ مکرمہ فرخندہ چٹھہ صاحبہ چک نمبر 40۔جنوبی ضلع سرگودھا تحریر کرتی ہیں میرے بھائی مکرم شکیل احمد صاحب چٹھہ بعارضہ ٹائیفائیڈ وتکلیف معدہ بیمار ہیں۔ آج کل فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

آرکیٹیکٹ مکرم بشیرالدین کمال صاحب

مغلیہ فن تعمیر اور روحانی دیوان عام وخاص کا تذکرہ

از افاضات حضرت مصلح موعود

قسط اول

فن تعمیر کی ضرورت انسان کو ہر دور میں رہی ہے کیونکہ سب سے پہلی ضرورت اس کو رہائش رکھنے کے لئے گھر کی تھی پھر عبادت کے لئے خداتعالیٰ کا گھر تعمیر کرنے کی ضرورت ہوئی پھر علاج کے لئے ہسپتال وغیرہ۔ اس طرح جوں جوں اس کی ضروریات بڑھتی گئیں۔ اس کو اپنی ضروریات کے مطابق عمارات تعمیر کرنی پڑیں۔ بعض حالات میں انسان نے ازخود ہی اپنی ضروریات کے مطابق عمارات تعمیر کیں لیکن جوں جوں ترقی ہوتی رہی اس فن کی سرپرستی بادشاہوں یا گورنمنٹ کی طرف سے بھی ہوتی رہی۔ لیکن ہر علاقے اور ملک کا فن تعمیر یا تعمیری ڈیزائن دوسرے علاقے یا ملک سے مختلف رہا۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے ہر ملک یا علاقے کے انسانوں کے نقش ایک دوسرے سے مختلف اللہ تعالیٰ نے بنائے لیکن اس کا اثر ساتھ والے علاقوں پر ضرور پڑا مثلاً چین اور جاپان اور تھائی لینڈ کے لوگوں کے نقش ایک دوسرے سے کافی حد تک ملتے ہیں لیکن ہندوستانیوں اور افریقیوں سے مختلف ہیں۔ اسی طرح جاپان، چین اور تھائی لینڈ کا تعمیری ڈیزائن ہندوستان کی عمارات یا تعمیری ڈیزائن سے مختلف ہے۔ پھر ہندوستان کی عمارات کا ڈیزائن مشرق وسطیٰ کے علاقوں سے مختلف ہے۔ جبکہ چین اور تھائی لینڈ وغیرہ کا تعمیری ڈیزائن کم وبیش آپس میں ملتا ہے۔

ہندوستان میں مغلیہ دور حکومت میں مغل بادشاہوں نے دل کھول کر اس فن کی سرپرستی کی اور مغلیہ دور میں بہت بڑی بڑی اور خوبصورت عمارات تعمیر کی گئیں۔ اس دور میں اس فن نے بہت ترقی کی۔ خدا کے گھر اور مقبرے اور دیگر بڑی بڑی عمارات میں ڈاٹ (Arch) اور گنبد کا استعمال کیا گیا۔ جس کی وجہ سے عمارات بہت دلکش اور خوبصورت تعمیر ہوئیں۔ ڈاٹ اور گنبد کا استعمال اس لئے بھی ضروری تھا کہ آج کے دور کی طرح سیمنٹ، سریا کا استعمال نہیں ہوتا تھا۔ جبکہ یہ پایا بھی نہیں جاتا تھا۔ مغل شہنشاہوں نے ایک لمبے عرصہ تک حکومت کی اور رعایا کے لئے سہولیات مہیا کرنے کی کوشش کی۔ مثلاً خدا کے گھر تعمیر کئے۔ مقبرے تعمیر کئے۔ قلعے تعمیر کئے۔ دیوان عام اور دیوان خاص۔ سرائیں۔ نہریں اور باغات اور نوبت خانے تعمیر کئے۔ مسجدوں میں بادشاہی مسجد، شاہ جہان مسجد، دہلی کی جامع مسجد۔ قلعوں میں لال قلعہ دہلی، شاہی قلعہ لاہور تعمیر کرایا گیا۔ ان قلعوں میں دیوان عام اور دیوان خاص وغیرہ تعمیر کئے گئے جو خوبصورتی کے لحاظ سے اپنی مثال آپ ہیں۔ ان تاریخی مغلیہ دور کی مساجد میں خوبصورت نقش ونگار کیا گیا ہے اور بڑی خوبصورتی کے ساتھ قرآنی آیات لکھی ہوئی ہیں۔ جس سے اس دور کے بادشاہوں کی مذہب کے ساتھ دلچسپی بھی ظاہر ہوتی ہے۔

ان بادشاہوں کو صحت کا بھی خیال تھا۔ اس ضمن میں انہوں نے خوبصورت باغات اور سیرگاہیں تعمیر کروائیں۔ جن میں خوبصورت سڑکیں جن کے درمیان فوارے وغیرہ لگائے گئے۔ جن کو دیکھ کر انسان یقیناً خوش ہوتا ہے۔ جیسے شالامار باغ۔ اس باغ میں تو آجکل بھی گورنمنٹ کی طرف سے بڑے بڑے غیرملکی صدران وغیرہ کو دعوت دی جاتی ہے۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اتنے عرصہ کے بعد بھی یہ باغ دلکش ہے۔ رعایا اور مسافروں کی سہولت کے لئے سرائیں تعمیر کروائی گئیں اور کنویں کھدوائے گئے۔

دیوان عام میں بادشاہ اپنی رعایا کی شکایات سن کر فیصلے کیا کرتے تھے۔ بلکہ عدل جہانگیری تو بہت مشہور ہے۔ دیوان خاص میں بادشاہ اپنے وزیروں، مشیروں وغیرہ سے حکومت کے سلسلہ میں مشورے کیا کرتا تھا اور انعام واکرام بھی وہیں دیا کرتا تھا۔ بعض عمارات میں سرخ پتھر بڑی مہارت اور خوبصورتی کے ساتھ استعمال کیا گیا ہے اور بعض عمارات میں سفید پتھر یا سنگ مرمر جیسے تاج محل آگرہ میں جو کہ دنیا کا ایک عجوبہ ہے۔ بعض عمارات میں چھوٹی اینٹ استعمال کی گئی ہے جبکہ ان کی دیواروں کی موٹائی 2 سے 4 فٹ کے درمیان ہے۔ لیکن قلعوں کی دیواروں کی موٹائی سات آٹھ فٹ بلکہ اس سے بھی زیادہ ہوتی تھی۔ چھت کی اونچائی 18 تا 20 فٹ تک رکھی گئی۔ جس کا فائدہ یہ تھا کہ عمارت گرمیوں میں اندر سے گرم نہیں ہوتی تھی۔ اینٹوں اور پتھروں کو جوڑنے کے لئے مسالہ نہایت محنت سے تیار کیا جاتا تھا۔ عمارات اپنی پائیداری کی ازخود گواہی دے رہی ہیں۔

ایک شخص جو فارسی الاصل ہے۔ لیکن عرف عام میں وہ مغل ہی کہلایا اس نے انسانیت کی تعمیر کی اور اس نے خداتعالیٰ کے یکتا ہونے کا درس دیا جو انسانیت کی تعمیر کی بنیاد ہے اور وہ شخص قادیان ضلع گورداسپور میں پیدا ہوا جس کا نام حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود ہے۔ آپ نے خداتعالیٰ کی وحدانیت کا اس طرح بھی ثبوت دیا کہ فرمایا کائنات میں ہر وہ چیز جو خداتعالیٰ کی پیدا کردہ ہے۔ اس میں کرویت ضرور پائی جاتی ہے جو کہ اس کے واحد ہونے کا ثبوت ہے۔

اور یہی کرویت آپ کو مغلیہ فن تعمیر میں ڈاٹ اور گنبد کی شکل میں ملے گی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے عظیم الشان انکشافات

آپ کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ وہ علوم ظاہری اور باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ آپ نے ایک دفعہ سیر کے دوران مختلف قلعے۔ مقبرے، دیوان عام اور دیوان خاص اور دیگر عمارات کو دیکھا۔ اسی سیر کے دوران جبکہ آپ دہلی کے ایک قلعہ پر تھے تو آپ نے فرمایا ”میں نے پالیا، میں نے پالیا“ دوسرے لفظوں میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ پر انکشاف فرمایا کہ جس طرح دنیا میں آپ کو قلعے، دیوان عام، دیوان خاص، نہریں، مقبرے باغات وغیرہ تعمیر شدہ نظر آرہے ہیں اسی طرح روحانی طور پر مقبرے دیوان عام، دیوان خاص، قلعے، نہریں، نوبت خانے وغیرہ ہیں۔ جن کا آپ نے ذکر ”سیر روحانی“ کے نام سے جلسہ سالانہ پر مختلف تقاریر کی صورت میں کیا اور یہ تقاریر ”سیر روحانی“ کے نام سے چھپ چکی ہیں۔ ان میں سے صرف دو تین مثالیں مختصراً ازدیاد ایمان کے لئے پیش خدمت ہیں۔ پڑھئے اور اپنے ایمانوں کو تازہ کیجئے اور دعا کیجئے کہ ”ملت کے اس فدائی پہ رحمت خدا کرے“ جس نے ذاتی معارف بیان فرمائے۔

مقبرے

مغلوں نے مقبرے تعمیر کئے۔ جیسے جہانگیر کا مقبرہ، نورجہاں کا مقبرہ اور پھر تاج محل جو بہت مشہور مقبرہ عمارت ہے۔ لیکن ان کے مقابلہ میں ایک اور مقبرہ بھی ہے۔

ایک اور مقبرہ

آپ فرماتے ہیں:۔

”میں نے دیکھا کہ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک اور مقبرہ بھی ہے اور اس میں وہ تمام باتیں پائی جاتی ہیں جو مقبرہ میں ہونی چاہئیں۔ چنانچہ اس میں لکھا تھا۔ (-) فرماتا ہے ہم نے انسان کو پیدا کیا فقدرہ پھر ہم نے انسان کے اندر اس کی پیدائش کے وقت ہی جس حد تک اس کا نشوونما ممکن تھا اس کے مطابق تمام طاقتیں اور قوتیں پیدا کردیں۔ اسے دماغ دیا، اور سیلز بنائے اور ہر سیل کے اندر بات کو محفوظ رکھنے کی طاقت پیدا کی۔ اسی طرح ہم نے اسے ذہانت دی اور اس ذہانت کے لئے اس کے دماغ کے کچھ حصے مخصوص کئے کچھ جرأت اور دلیری کے لئے مخصوص کئے۔ کچھ فہم کے لئے مخصوص کئے پھر ہاتھوں اور پیروں کو طاقت دی تاکہ وہ اپنا اپنا کام کرسکیں۔ معدہ کو طاقت دی کہ وہ غذا ہضم کرکے تمام اعضاء کو قوت پہنچائے۔ ہڈیوں کو طاقت دی۔ قویٰ کو طاقت دی غرض اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کرنے کے بعد اس کے قویٰ کا اندازہ مقرر کیا۔ اور ہر عضو کو اس کے مناسب حال طاقت دی تاکہ وہ خاص اندازہ کے مطابق ترقی کرسکے“۔ (سیر روحانی ص 190,191)

فطرت کے مطابق تعلیم

فرماتے ہیں:۔

”غرض اللہ تعالیٰ نے (-) شریعت کو ایسا بنایا ہے کہ ہر شخص ہر حالت میں اس پر عمل کرسکتا ہے اور کوئی بات ایسی نہیں ہے جس کے متعلق کہا جاسکے کہ انسان کے لئے اس پر عمل کرنا ناممکن ہے لیکن دوسری شریعتوں کا یہ حال نہیں ...... پھر ہماری غرض چونکہ اس تعلیم کے بھیجنے سے یہ تھی کہ انسان اس پر عمل کریں اور ہمارے انعامات کے مستحق ٹھہریں۔ اس لئے جب کوئی شخص عمل ختم کرلیتا اور امتحان کا پرچہ ہمیں دے دیتا ہے اور امتحان کا وقت ختم ہوجاتا ہے تو ہم اسے قبر میں ڈال دیتے ہیں۔ (سیر روحانی ص 193,192)

اصل قبر

ہر انسان کو خداتعالیٰ خود قبر میں ڈالتا ہے یہ مٹی کی قبر جس میں ہم انسان کو دفن کرکے آجاتے ہیں۔ یہ اصل میں مادی جسم کا ایک نشان ہوتا ہے۔ ورنہ اصل قبر وہی ہے جو خدا بناتا ہے۔ اس مادی قبر میں مردے کو دفن کرنے، گڑھا کھودنے، میت کو غسل دینے اور کفن پہنانے کا تمام کام ہمارے ذمہ ہوتا ہے۔ مگر اصلی قبر میں ڈالنے کا کام اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لیا ہوا ہے“۔
(سیر روحانی ص 193)

ثواب عالم برزخ کی قبر میں ملتا ہے

”جیسا کہ میں نے بتایا ہے کہ اس آیت میں قبر کا لفظ جو آتا ہے اس سے مراد وہ مقام ہے جس میں مرنے کے بعد ارواح رکھی جاتی ہیں خواہ مومن کی روح ہو یا کافر کی۔ سب کی روحیں اس مقام پر رکھی جاتی ہیں اور درحقیقت یہی قبر ہے جس میں ثواب یا عذاب ملتا ہے۔ وہ جو حدیثوں میں آتا ہے کہ مرنے کے بعد کافروں کو قبر کا عذاب دیا جاتا ہے۔ اس سے مراد یہی قبر ہے۔ ظاہر قبر مراد نہیں“۔ (سیر روحانی ص 194)

روحانی قبر میں انسان کے اعمال کو محفوظ رکھا جاتا ہے

”جب میں نے اس کے متعلق قرآن کریم پر غور کیا تو مجھے دکھائی دیا کہ قرآن کریم نے اس مشکل کا حل کیا ہوا ہے اور وہ بتاتا ہے کہ اس مقبرہ کے متعلق ہمارا قاعدہ یہ ہے کہ اس میں ہر شخص کا چھوٹا بڑا عمل لکھ کر رکھ دیا جاتا ہے اور اس طرح مقبرہ کی اصل غرض پوری ہوجاتی ہے۔ ...... یہاں چونکہ دوزخیوں کا ذکر ہے اس لئے فرماتا ہے ووضع الکتاب اور ان کے اعمال نامے ان کے سامنے رکھ دیئے جائیں گے اور جب انہیں معلوم ہوگا کہ ان کے سارے اعمال اس میں آگئے ہیں تو تو مجرموں کو دیکھے گا کہ وہ کانپنے لگ جائیں گے اور کہیں گے اوہو! جو اعمال ہم نے چھپائے تھے وہ تو آج سب ظاہر ہوگئے اور کہیں گے اے موت! تو کیسی میٹھی چیز ہے تو کیسی اچھی چیز ہے تو آ کہ ہم

مرجائیں اور اس ذلت اور رسوائی کو نہ دیکھیں مگر وہاں موت کہاں۔ پھر وہ کہیں گے یہ کیسی کتاب اور کیسا اعمال نامہ ہے کہ کوئی چھوٹا یا بڑا عمل نہیں چھوڑتی خواہ گھر میں کیا جائے خواہ باہر کیا جائے۔ خواہ بیوی بچوں کی موجودگی میں کیا جائے اور خواہ ان سے چھپ کر کیا جائے۔ خواہ دوستوں میں کیا جائے خواہ دوستوں کی عدم موجودگی میں کیا جائے۔ پھر چاہے وہ عمل کسی غار میں کیا جائے اور چاہے میدان میں اور جو کچھ انہوں نے کیا ہوگا سینما کی تصویروں کی طرح ان کے سامنے آجائے گا اور ان کے ہر عمل کی فلم ان کی آنکھوں کے سامنے سے گزرنے لگ جائے گی۔ گویا ان کے خلاف ڈبل شہادت ہوگی۔ ایک طرف تو ان کے اعمال کی فہرست ان کے سامنے پیش ہوگی اور دوسری طرف انہوں نے اپنے ہاتھوں اور پاؤں سے جو کیا ہوگا اس عمل کی فلم بنا کر ان کے سامنے لائی جائے گی۔ اسی مفہوم کو اللہ تعالیٰ نے ایک اور مقام پر اس رنگ میں بیان کیا ہے کہ ان کے ہاتھ اور پاؤں ان کے خلاف گواہی دیں گے یعنی انسان کے اپنے ہاتھوں اور پاؤں وغیرہ سے جو جو اعمال کئے ہوں گے ان کو ظاہر کرنے کے لئے اعمال کے ریکارڈ پر گراموفون کی سوئی لگادی جائے گی جس سے ان کے اپنے گزشتہ اعمال کی تمام تفصیل ان کے سامنے آجائے گی...... اور تیرا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا وہ یہ نہیں کرسکتا تھا کہ بغیر حجت کے انہیں سزا دے اسی لئے وہ ایک طرف فرشتوں کو بطور گواہ پیش کرے گا جو اعمالنامہ ان کے سامنے رکھ دیں گے اور دوسری طرف اس کے اعمال کی فلم اس کی آنکھوں کے سامنے لائی جائے گی۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر شخص کے عمل چھوٹے ہوں یا بڑے اس مقبرہ میں محفوظ رکھے جائیں گے تاکہ مقبرہ کی جو اصل غرض ہے کہ انسان کی گزشتہ زندگی کا نشان قائم رہے وہ پورا ہوگا"۔ (سیر روحانی ص200)

ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا

"......یہ تو معلوم ہوگیا کہ ہر شخص کے عمل محفوظ رکھے جاتے ہیں مگر کیا اس کے مطابق ہر شخص کا مقبرہ بھی بنایا جاتا ہے یا نہیں۔ اس کے متعلق جب ہم غور کرتے ہیں تو قرآن کریم سے ہی ہمیں اس کا یہ جواب ملتا ہے......

کسی شخص کو بھی اس کے اعمال کا اب تک پورا بدلہ نہیں ملا۔ لیکن ایک دن ایسا آئے گا کہ ہر ایک شخص کو اس کے اعمال کا اللہ تعالیٰ پورا پورا بدلہ دے گا کیونکہ وہ تمہارے اعمال کو اچھی طرح جانتا ہے۔

بعض دفعہ لوگ کسی معمولی ابتلاء پر ہی کہہ دیتے ہیں کہ یہ شامت اعمال کا نتیجہ ہے اور اس طرح وہ اس بات پر خوش ہو جاتے ہیں کہ جو سزا انہیں ملنی تھی وہ مل گئی ہے۔ اسی طرح مومنوں کو دنیا میں جو ترقی حاصل ہوتی ہے اس کو دیکھ کر بھی خیال کیا جاسکتا ہے کہ مومنوں کو جو انعامات ملنے تھے وہ مل گئے ہیں مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لما ہرگز نہیں۔ ابھی تک نہ مومنوں کو انعامات ملے ہیں نہ کافروں کو سزا ملی ہے۔ لما کے معنے یہ ہوتے ہیں کہ اب تک یہ فعل نہیں ہوا۔ اس آیت میں لما کا فعل حذف ہے۔

جو یوفوا اعمالھم ہے اور مطلب یہ ہے کہ ابھی تک انہیں ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ نہیں ملا۔ مگر ایک دن ضرور تیرا رب انہیں ان کے اعمال کا بدلہ دے گا۔ پس وہ تمام کام جو تم راتوں کو کرتے ہو۔ لوگوں سے چھپ کر کرتے ہو اور چاہتے ہو کہ لوگوں پر ظاہر نہ ہوں۔ اسی طرح وہ تمام کام جو تم لوگوں کے سامنے کرتے ہو ان تمام اعمال کو اگر توبہ قبول نہ ہوئی تو خدا تعالیٰ اس دن ظاہر کردے گا اور جس رنگ کے اعمال ہوں گے اسی کے مطابق مقبرہ دیا جائے گا"۔
(سیر روحانی ص202)

مرنے والوں کا صحیح مقام

خلاصہ یہ کہ اس انتظام میں ہر ایک کا مقبرہ ہے اور ہر ایک کا مقبرہ اس کے درجہ کے مطابق ہے اور یہی انتظام مقبروں کی غرض کو پورا کرنے والا ہے۔ اس میں صرف نام یا شہرت ظاہرہ کے مطابق مقبرہ نہیں بنتا بلکہ خالص عمل اور حقیقی درجہ کے مطابق مقبرہ بنتا ہے اور یہ مقبرے گویا مرنے والوں کے صحیح مقام کو ظاہر کرتے ہیں"۔ (سیر روحانی ص205)

پاک لوگوں کے مقبروں کی حفاظت کا انتظام

"جو دنیا کے مقبرے ہوتے ہیں ان میں اکثر یہ دیکھا جاتا ہے کہ مقابر پر کتے پاخانہ پھر جاتے ہیں...... مگر وہ مقبرے جو اللہ تعالیٰ بناتا ہے ان کی یہ حالت نہیں ہوتی بلکہ وہاں ہر شخص قابل عزت ہوتا ہے۔ اس کے مقبرہ کی حفاظت کی جاتی ہے اور صرف گندے لوگوں کے مقبروں کی حالت خراب ہوتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے...... جو نیک لوگ ہوں گے انہیں جنت میں جگہ دی جائے گی اور ان کے اعزاز کو ہمیشہ قائم رکھا جائے گا۔ کوئی ان پر الزام نہیں لگا سکے گا کوئی ان کی بے عزتی نہیں کرسکے اور کوئی ان کے درجہ کو گرا نہیں سکے گا"۔
(سیر روحانی ص206,205)

فرماتے ہیں:

"اس کے مقابلہ میں جو کافر ہیں ان کے متعلق فرماتا ہے...... جو کافر ہیں ان کے اموال خدا تعالیٰ کے مقابل پر کام نہیں آئیں گے۔ نہ اولاد کام آئے گی اور وہ ضرور آگ کا ایندھن بنیں گے...... یعنی ان کا مقبرہ تو آگ ہی ہے جن میں وہ ڈالے جائیں گے اور اپنے اعمال کی سزا پائیں گے"۔ (سیر روحانی ص206)

رشتہ داروں کو اکٹھا رکھنے کا انتظام

"فرمایا وہ جو اگلے جہان کا مقبرہ ہے اس میں ہر شخص اپنے اپنے درجہ کے مطابق خدا تعالیٰ کا انعام پائے گا مگر رشتہ داروں کے لحاظ سے ایک فرق ہے اور وہ یہ کہ جس کے ایسے رشتہ دار ہوں گے جن کے ساتھ وہ محبت سے رہ سکتا ہو اور جن کے عقائد اور خیالات سے وہ متفق ہو ایسے سب رشتہ داروں کو اکٹھا کر دیا جائے گا خواہ باپ ہوں، بیٹے ہوں، بیویاں ہوں اور فرشتے ان پر چاروں طرف سے داخل ہوں گے اور کہیں گے سلامتی ہو تم پر"۔ (سیر روحانی ص215)

دیوان عام

جس طرح مغل بادشاہوں نے دیوان عام تعمیر کئے اسی طرح قرآنی دیوان عام بھی ہے اور وہ اس طرح۔ حضور فرماتے ہیں:

"پھر میں نے دیکھا کہ مغل بادشاہ، پٹھان بادشاہ اور دوسرے بادشاہ جب دیوان عام میں بیٹھتے تو وہ مثلاً یہ اعلان کرتے کہ ہم فلاں کو وزیر مقرر کرتے ہیں فلاں کو اپنا نائب مقرر کرتے ہیں اور پھر ساتھ ہی یہ کہتے ہیں کہ ہم امید کرتے ہیں کہ وہ وفاداری سے حکومت کی خدمت بجالائے گا اور ہماری حکومت کو مضبوط اور مستحکم کرنے کے لئے اپنا تمام زور صرف کرے گا لیکن میں نے دیکھا کہ قرآن کریم جس دیوان عام کو پیش کرتا ہے اس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے جب کسی گورنر یا خلیفۃ اللہ کے تقرر کا اعلان ہوتا ہے تو بجائے یہ کہنے کے کہ ہم امید کرتے ہیں تم ہماری حکومت کو مستحکم کروگے اور ہماری طاقت بڑھانے میں حصہ لوگے۔ بادشاہ یہ کہتا ہے کہ ہم تمہیں طاقت دیں گے۔ ہم تمہیں مستحکم کریں گے۔ ہم تمہارے رعب کو قائم کریں گے۔ چنانچہ میں نے دیکھا کہ پرانے زمانہ کے بادشاہوں کے مقابلہ میں قرآن کریم میں بھی ایک دیوان عام لگایا گیا اور تمام پبلک کو مخاطب کر کے کہا گیا...... اعلان ہوتا ہے کہ ہم اس دنیا میں ایک خلیفہ مقرر کر رہے ہیں اور اعلان ان الفاظ میں ہوتا ہے کہ ہم تمہاری طرف ایک رسول بنا کر بھیج رہے ہیں...... جو تم پر نگران رہے گا اور دیکھے گا کہ تم ہماری مرضی کے مطابق چلتے ہو یا نہیں...... اور یاد رکھو کہ ہمارا اس کو گورنر بنا کر بھیجنا کوئی نئی چیز نہیں بلکہ پہلے بھی ہم اپنے گورنر بھیجتے رہے ہیں اور لوگ غلطی سے ان کا انکار کرتے رہے ہیں اور ایسا نہ ہو کہ تم بھی وہی غلطی کرو اور اس انجام کو دیکھو جو پہلے لوگوں نے دیکھا...... اس وقت کے حاکم اور بادشاہ فرعون نے تکبر کیا اور موسیٰ کو ماننے سے اس نے انکار کیا...... اس پر ہم نے اس کو پکڑ کر تباہ و برباد کر دیا۔ پس جس طرح ہم نے فرعون کو تباہ کیا اگر تم ہمارے گورنر جنرل کی مخالفت کروگے اور اس کے مقابلہ پر فرعون والا طریق اختیار کروگے تو تم بھی تباہ کر دیئے جاؤ گے...... اگر تم نے بھی انکار کیا جس طرح فرعون نے موسیٰ کا انکار کیا تھا۔ تو تم کس طرح یہ خیال کرسکتے ہو کہ تم ہمارے عذاب سے بچ جاؤ گے۔ تم اس دن سے ڈرو جو جوانوں کو بوڑھا کردے گا۔ وہ دنیوی بادشاہوں کی طرح یہ نہیں کہتا کہ ہم اپنے گورنر سے یہ امید رکھتے ہیں کہ وہ ہماری بادشاہت کو مضبوط کرے گا بلکہ فرماتا ہے کہ اس کی بادشاہت کو خود قائم کریں گے اگر تم اس کی مخالفت کروگے تو ہم تم پر عذاب نازل کریں گے کہ جس سے آسمان بھی پھٹنا شروع ہو جائے گا۔

زمین و آسمان کا فرق

کتنا زمین و آسمان کا فرق اس دیوان عام میں ہے۔ وہاں بادشاہ یہ کہتے ہیں کہ ہم فلاں کو اپنا نائب مقرر کرتے ہیں۔ اس لئے کہ وہ ہماری طاقت کو مضبوط کرے اس لئے کہ وہ ہماری حکومت کو مستحکم کرے اس لئے کہ وہ ہماری جڑیں لگائے۔ مگر یہاں دیوان عام میں یہ اعلان ہوتا ہے کہ اے لوگو سنو! ہم محمد رسول اللہ ﷺ کو اپنا گورنر مقرر کر کے بھجواتے ہیں اگر تم اس کی فرمانبرداری نہیں کروگے تو ہم خود اس کو طاقت بخشیں گے اور خود اس کو قوت بخشیں گے اور اگر اس کا مقابلہ کرو گے تو ہم تمہیں ایسی سزا دیں گے کہ زمین تو زمین آسمان کا کلیجہ بھی شق ہو جائے گا اور کوئی طاقت نہیں جو ہمارا مقابلہ کرسکے۔ (سیر روحانی ص351)

افضال احمد رؤف صاحب

چبالے (یوگنڈا) کے مشن ہاؤس اور احمدیہ سکول کے ایک بلاک کا افتتاح

مورخہ 26 جون 2006ء کو مساکا زون جماعت ہائے احمدیہ یوگنڈا میں حال ہی میں چبالے کے مقام پر مکمل ہونے والے دو پراجیکٹس (مشن ہاؤس اور احمدیہ سکول کے کلاس روم بلاک) کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔

اس افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی محترم مولانا عنایت اللہ صاحب زاہد امیر و مشنری انچارج یوگنڈا تھے اسی طرح گورنمنٹ آفیشلز میں علاقہ کے LCV` ICIII چیئرمین اور RDC کے نمائندہ بھی موجود تھے۔ یوگنڈا کے دو اہم ریڈیو سٹیشن ریڈیو CBS اور ریڈیو Budu اسی طرح یوگنڈا میں سب سے زیادہ پڑھے جانے والے اخبار نیو ویژن کے نمائندگان بھی موجود تھے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا، پھر نظم پڑھی گئی، مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی۔ بعدہ گورنمنٹ آفیشلز نے ان پراجیکٹس کی تکمیل پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور علاقہ میں جماعتی خدمات کو سراہا۔

آخر میں مکرم امیر صاحب نے خطاب کیا۔ اور دعا کروائی۔ چبالے (Kibaale) جماعت نے مہمانان گرامی کی تواضع کیلئے عمدہ کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا اس تقریب میں سکول کے 600 طلباء کے علاوہ 400 افراد نے بھی شرکت کی۔

ریڈیو CBS اور ریڈیو Budu نے اسی روز رات کو اور اگلے روز تین دفعہ بڑی تفصیل سے افتتاحی تقریب کی خبر نشر کی اور اخبار نیو ویژن نے مورخہ 5 جولائی 2006ء کو تفصیلی خبر معہ تصاویر شائع کی۔

چوہدری محمد رشید صاحب

میرے والد مکرم محمد اسماعیل صاحب خوشنویس

جن کو روحانی خزائن اور تذکرہ کی کتابت کی سعادت ملی

قادیان دارالامان میں جہاں ہر آن روحانیت کی خوشبو ترقی پذیر رہتی تھی، وہاں ہمارے اباجان منشی محمد اسماعیل صاحب خوشنویس نے 1930ء یا 1931ء میں سکونت اختیار کرلی اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لٹریچر کی کتابت کو اپنا ذریعہ معاش بنایا۔

حضرت مسیح موعود کی کتب اور لٹریچر شائع ہوتا رہتا تھا۔ مخالفین کے اعتراضات کے جوابات دینے کے لئے فوری طور پر کوئی نہ کوئی مضمون شائع ہونا ضروری ہوتا تو سب کام چھوڑ کر اس کی کتابت کرنی پڑتی۔ لہٰذا ایک دفعہ مخالفین کے جلسے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اباجان کو قصر خلافت میں بمع قلمدان بلوایا اور راتوں رات جواب لکھ کر ساتھ ساتھ کتابت کروا کر صبح کو شائع فرمادیا۔ اگلے دن پھر وہی حضرت مسیح موعود کی کتب کی کتابت شروع ہوگئی۔

پارٹیشن کے بعد ہمارے اباجان نے پاکستان میں بھی جماعتی لٹریچر کی کتابت جاری رکھی۔ کچھ دیر کے لئے روزنامہ ''الفضل'' سے بھی منسلک رہے۔ حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کو حضرت مصلح موعود نے الشرکۃ الاسلامیہ کا انچارج مقرر کرکے حضرت مسیح موعود کے لٹریچر کو روحانی خزائن کی صورت میں شائع کرنے کے لئے ارشاد فرمایا تو مکرم شمس صاحب نے اباجی کو ان خزائن کی کتابت کے لئے اپنے ساتھ شامل کیا۔ چنانچہ حضرت مولانا شمس صاحب والد صاحب کے ساتھ اسی محبت اور دلداری کے رویہ کے پیش نظر روحانی خزائن کی کتابت کے دنوں میں اباجی کی درخواست پر ہمارے گاؤں فیروز والا ضلع گوجرانوالہ تشریف لائے اور ہماری ایک ہمشیرہ کا نکاح پڑھایا۔ اباجی اپنے کام کو باعث افتخار سمجھتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں ایسا پاکیزہ ذریعہ معاش عطا فرمایا کہ خلیفہ وقت کی تصنیفات کی کتابت کی سعادت بخشی جس میں آپ کے الہامات اور رویا وکشوف بھی درج ہوتے تھے۔ خاص طور پر جب اباجان کو تذکرہ کی کتابت کی سعادت حاصل ہوئی تو آپ کی خوشی کا ٹھکانہ نہ تھا۔ فرمایا کرتے تھے ''دیکھو مجھے حضرت مسیح موعود کا کاتب الہام بننے کی سعادت حاصل ہوگئی ہے''۔ بعد میں روحانی خزائن کا یہی ایڈیشن خلافت رابعہ میں لندن سے آف سیٹ پر شائع ہوا۔

اباجان کو حضرت مسیح موعود کے کلام سے اتنا عشق تھا کہ حضور کے ایک شعر ؎

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

پر ظاہری طور پر عمل کرتے ہوئے ایک ایسی جگہ پر جہاں کوئی نہ دیکھ سکے خاک بکھیر کر اور انتہائی مختصر لباس پہن کر اس پر لیٹے اور اپنے آپ کو خاک میں ملا کر خدا کے حضور اپنی عاجزی کا اظہار کیا۔ یہ بات گھر والوں کو معلوم نہ تھی۔ اباجی کی وفات پر تعزیت پر آئے ہوئے لوگوں کے سامنے مکرم مسعود دہلوی صاحب سابق ایڈیٹر روزنامہ الفضل نے بتائی۔ اباجی الفضل میں ہیڈ کاتب تھے۔ اپنے دوستوں کو پتہ نہیں اپنی مجذوبیت کی کون کون سی باتیں بتائیں۔ اپنے گھر والوں کو ایسی باتیں بتانے میں حجاب محسوس کرتے تھے۔

خاندان حضرت مسیح موعود سے انتہائی محبت کرتے تھے۔ حضرت میاں بشیر احمد صاحب اور حضرت میاں عزیز احمد صاحب سے اکثر ملاقات کرتے رہتے اور دعا کے لئے عرض کرتے۔ خاکسار کو بھی ملوایا کرتے تھے۔ روحانی خزائن کی کتابت کے دنوں میں انہیں دائیں ٹخنے کے اوپر چنبل کی اتنی شدید تکلیف تھی کہ چھری سے کھجلاتے اور ٹخنے کے اوپر خون نکل آتا۔ ایک صبح فرمانے لگے، الحمدللہ اب آرام ہوجائے گا۔ گھر والوں نے پوچھا کہ کیسے؟ فرمایا کہ آج رات حضرت میاں بشیر احمد صاحب خواب میں ملے تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ ''اسماعیل! پریشان کیوں ہوتے ہو؟ رائی اور تارا میرا گھوٹ کر لگاؤ تو ٹھیک ہوجاؤ گے''۔ چنانچہ اباجان نے یہی نسخہ استعمال کیا تو ہفتہ دس دن میں ٹھیک ہوگئے اور سالہا سال پرانی چنبل کا بعد میں نشان بھی نظر نہ آیا۔ اسی طرح حضرت مرزا عزیز احمد صاحب کو دیکھتے ہی دور سے السلام علیکم کہتے ہوئے ان کی طرف لپک کر جاتے۔ حضرت میاں صاحب بڑی شفقت سے پوچھتے کہ بھائی کیسے ہو؟ اباجان نہایت انکساری سے عرض کرتے ''میاں صاحب مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ آپ حضرت مسیح موعود کے اس فرزند کے فرزند ہیں جس کے بارے میں حضور نے فرمایا کہ ''سلطان کے سر پر عزیز کا سایہ ہے''۔ میاں صاحب انتہائی انکسار سے فرماتے ''بھائی! یہ حضرت مسیح موعود کی ہی برکت ہے۔ ورنہ میرے جیسے سینکڑوں عزیز احمد پڑے ملتے ہیں''۔ سبحان اللہ، کیسے اعلیٰ انکسار کا نمونہ تھے۔

ان کی خدمت کی بدولت ہی اللہ تعالیٰ نے ان کے تینوں بیٹوں کو کسی نہ کسی رنگ میں خدمت سلسلہ کی توفیق دی۔ چنانچہ 1953ء میں جماعت کے خلاف لاہور میں فسادات ہوئے تو ''الفضل'' کی اشاعت بھی بند کردی گئی۔ کچھ عرصہ کے بعد دوبارہ شائع کرنے کی اجازت مل گئی تو شام چار بجے کے قریب مولانا محمد شفیع اشرف صاحب مربی سلسلہ تھے۔ میرے پاس جودھامل بلڈنگ لاہور میں، جہاں میں ان دنوں مقیم تھا، تشریف لائے اور فرمانے لگے کہ ''الفضل'' صبح کو شائع کرنا ہے۔ کوئی غیر از جماعت کاتب لکھنے کو تیار نہیں اور یہ کام راتوں رات تم نے کرنا ہے کہ اس کی کتابت ہوکر کاپی صبح سے پہلے پریس میں پہنچ جائے۔ آخر تم اتنے بڑے خوشنویس کے بیٹے ہو، کچھ تو اپنے والد سے سیکھا ہی ہوگا۔ بات تو صرف خدمت کی تھی جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس احقر العباد کو سعادت بخشی کہ اس نے خود لہو لگا کر شہیدوں میں نام لکھ لیا۔ اس رات صبح سے پہلے کاپی پریس میں چلی گئی۔

خاکسار کے سب سے بڑے بیٹے اور مکرم منشی محمد اسماعیل صاحب کے سب سے بڑے پوتے ڈاکٹر محمد بشیر پہلے چار سال سے زیادہ عرصہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں خدمات بجالانے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشاد پر گھانا نصرت جہاں ہسپتال میں خدمت دین کے لئے متعین رہے۔ جہاں تقریباً گیارہ سال خدمات بجالانے کی توفیق پائی۔ بعد ازاں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ دورہ افریقہ کے دوران جب گھانا تشریف لے گئے تو آپ کے ارشاد پر کہ ڈاکٹر بشیر تمہاری فضل عمر ہسپتال میں ضرورت ہے۔ تقریباً ایک سال سے دوبارہ فضل عمر ہسپتال میں خدمت میں مصروف ہیں۔ یوں اباجان کی خدمت سلسلہ ایک صدقہ جاریہ کے رنگ میں ان کی تیسری نسل برکات حصول کا ذریعہ بن رہی ہے۔

اسی طرح خاکسار کے سب سے چھوٹے بیٹے کافی عرصہ سے حلقہ G-8/3-4 اسلام آباد کے صدر کے طور پر خدمت بجالا رہے ہیں اور کافی مستعد ورکر ہیں۔

مجھ سے چھوٹے بھائی چوہدری محمد ارشد کاتب تو سلسلہ کے مستقل ملازم ہیں اور اب تک ریٹائرمنٹ کے بعد بھی کسی نہ کسی شعبہ میں خدمات بجالا رہے ہیں۔ سب سے چھوٹے بھائی مبارک احمد ایم ایس سی (فزکس) بھی کافی عرصہ افریقہ میں بطور معلم خدمات بجالاتے رہے۔ آسوکورے (گھانا) کا احمدیہ ہائی سکول مبارک صاحب نے شروع تعمیر سے ہی سنبھال لیا اور پہلے داخلے بھی انہی کے بطور ہیڈ ماسٹر تقرر کے بعد شروع ہوئے۔ جب حضرت مرزا مسرور احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کا تقرر سلاگا (گھانا) کے سکول میں بطور معلم ہوا تو عزیزم مبارک احمد وہاں ہیڈ ماسٹر تھے اور انہی سے حضور نے چارج لیا تھا۔

حضرت مسیح موعود کے اردو اور فارسی اشعار تو اباجان اپنی آخری عمر میں بڑے مزے لے لے کر پڑھتے ہی رہتے تھے۔ کبھی شیخ سعدی کے بھی چند اشعار گنگنانے لگتے تھے۔ اپنی وفات سے صرف چند گھنٹے پہلے 28 رمضان المبارک بمطابق 14 دسمبر 2001ء کو شام پانچ بجے کے قریب میرے سب سے چھوٹے بیٹے عبدالمعظم صدر حلقہ G-8/3-4 اسلام آباد اور دیگر پوتے نواسے اباجان کو گھیرے بیٹھے تھے کہ ہمیں شعر سنائیں۔ اباجان فارسی اشعار سنا رہے تھے اور بچے بضد تھے کہ اردو کے اشعار سنائیں۔ چنانچہ ایک آدھ اردو شعر سنا کر بچوں کو راضی کیا۔ شام کا ہلکا پھلکا کھانا کھا کر سو گئے۔ سحری کے وقت جب اباجان کو چائے دینے کے لئے ان کی پوتی ان کے کمرے میں گئی تو پتہ چلا کہ 29 ویں رمضان کی سحری کے وقت اللہ تعالیٰ نے اپنے پاس بلا لیا ہے۔ اسی شام بعد از نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں ان کا جنازہ پڑھا گیا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ) نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ اباجان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہر ایک کو امام وقت سے محبت اور عشق عطا فرمائے۔ آمین

بیرن جانسان جیکب برزیلیئس

1779ء تا 1848ء

جس طرح لوگ اکثر تبدیلیوں کو جلدی قبول نہیں کرتے، ویسے ہی وہ سائنسدان جنہوں نے قدیم تعلیمات حاصل کی تھیں، اپنے کام کو نئے انداز سے کرنے پر آمادہ نظر نہیں آتے تھے۔ چنانچہ جان ڈالٹن جیسے قابل ترین شخص نے برزیلیئس کی تجاویز کو ''دہشت ناک'' گردانا اور دوسرے کیمیادانوں کا رویہ بھی معاندانہ تھا۔ اس قسم کے ردعمل کے باوجود برزیلیئس کے عملی کام نے بہت زیادہ اثر پکڑنا شروع کردیا۔ جلد ہی بااثر سائنسدانوں نے عناصر کے ناموں کے لئے لاطینی حروف استعمال کرنا شروع کردیئے۔ لہٰذا برزیلیئس اپنی باوضع اور انتہائی اہمیت کی حامل علامات پر فخر کرسکتا تھا جنہیں بعد میں بین الاقوامی حیثیت حاصل ہوگئی۔ ہر سائنسی اجتماع میں برزیلیئس کا نام وقوع پذیر ہونے لگا۔ نئے عناصر کی دریافت کی وجہ سے اس کی شہرت کو چار چاند لگ گئے۔ اس کے دریافت کردہ عناصر یہ تھے۔ تھوریم، سیریئم اور سلینیم۔ وہ پہلا سائنسدان تھا جس نے سلیکون کو اس کی ابتدائی شکل میں تیار کیا اور زرکونیم کو علیحدہ کیا۔ تاہم بدقسمتی اور بیماری نے اس کے قدم لڑکھڑا دیئے۔ لیبارٹری میں ہونے والے ایک بڑے دھماکے نے اسے مہینوں کے لئے ہسپتال پہنچا دیا۔ اس حادثے سے اس کی بینائی پر بھی اثر ہوا اور وہ تقریباً نابینا ہوگیا۔ اکثر اس کے سر میں شدید درد اٹھتا اور اسے یقین ہوگیا کہ یہ درد اسے چاند کی مختلف حالتوں کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے وہ دیوانہ ہوگیا ہو اور اس میں کوئی روح اتر آئی ہو۔ جب نیا چاند پورا ہوتا تو صبح آٹھ بجے سے رات آٹھ تک برزیلیئس پر سر درد کا شدید حملہ ہوا کرتا تھا۔

برزیلیئس نے دو ہزار سے زائد کیمیاوی مادوں پر انتہائی محنت سے تحقیقات کیں۔ یہ کام اس نے 1826ء میں کیا اور اس کی دریافتیں جو اس نے اپنی پرانی تجربہ گاہ میں نامکمل آلات اور کیمیائی اجزاء کی مدد سے کی تھیں، حیران کن حد تک درست اور معیاری تھیں۔

انسانی جسم کے عناصر اربعہ اور کالا یرقان۔ ہیپاٹائٹس سی

حکیم قاضی نذر محمد صاحب

یونانی نظریہ طب کے مطابق جسم انسانی چار اجزاء سے مرکب ہے۔ ہوا۔ پانی۔ آگ اور مٹی طبی اصطلاح میں انہیں اخلاط اربعہ کہا جاتا ہے اور ان کا نام خون۔ بلغم۔ صفراء اور سوداء رکھا گیا ہے جن کا مزاج یہ ہے۔

خون۔ گرم تر۔
بلغم۔ سرد تر
صفراء۔ گرم۔ خشک
سوداء۔ سرد خشک

ان اخلاط کے جسم انسانی میں متوازن ہونے کا نام صحت اور غیر متوازن ہونے کا نام مرض ہے۔

چونکہ اخلاط اغذیہ (خوراک) سے تیار ہوتے ہیں۔ لہٰذا صحت مند رہنے کیلئے اغذیہ (خوراک) کا اعتدال سے استعمال ضروری ہے۔

جس خلط کا انسانی جسم میں غلبہ ہوگا۔ اس کی علامات آنکھوں سے ظاہر ہوں گی۔ مثلاً اگر صفراوی خلط (گرمی خشکی) کا غلبہ ہے تو آنکھیں زرد (پیلی) ہوں گی جس کو پیلا یرقان کہتے ہیں اور یہ اس چیز کی علامت ہے کہ جسم انسانی میں گرمی اور خشکی بڑھ گئی ہے اس کا علاج یہ ہوگا کہ انسانی جسم میں سردی اور تری پیدا کی جائے اس لئے مندرجہ ذیل چیزیں کھائیں۔ انار۔ کھیرا۔ آلو بخارا۔ املی۔ گنا۔ مالٹے۔ تربوز۔ لسی شربت بزوری۔ باردو غیرہ خدا کے فضل سے صحت ہوگی۔

اسی طرح اگر خون کی خلط کا غلبہ ہے تو آنکھوں کا سفید حصہ سرخی مائل ہوگا اور جسم انسانی میں گرمی تری کا غلبہ ہوگا اور بلغمی خلط کے غلبہ کی صورت میں آنکھوں کا سفید حصہ مزید سفید اور بھسا ہوگا انسانی جسم میں سردی تری ہوگی۔

کالا یرقان

اب رہ گئی خلط سوداوی کے غلبہ کی بات جو دراصل کالا یرقان انسانی جسم میں اس خلط کے غلبہ کی صورت میں سردی اور خشکی کا غلبہ ہوتا ہے۔

چونکہ اجسام حرارت سے پھیلتے اور سردی سے سکڑتے ہیں اس لئے انسانی جسم میں مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہوں گی جسم میں سکیڑ پیدا ہوگا۔ جگر سکڑ جائے گا خون گاڑھا اور ٹھنڈا ہو جائے گا دوران خون سست ہو جائے گا جس کی وجہ سے حرارت غریزی (قوت حیات) کم ہو جائے گی۔ بلڈ کم ہوگا۔ معدہ میں سردی خشکی کی وجہ سے کھایا پیا جلدی ہضم نہ ہوگا تبخیر معدہ ہوگی قبض اور پیٹ میں ریح پیدا ہوگی اجابت کی بار بار ضرورت ہوگی جسم کی رنگت میلی ہو جائے گی آنکھیں سیاہی مائل ہوں گی۔ چہرہ بے رونق اترا ہوا اور بعض کے چہرہ پر چھائیاں ظاہر ہوں گی۔ نبض پتلی کمزور اور سست ہوگی مزاج، چڑچڑا۔ تنہا پسندی وہم، وساوس سوچ بچار اور کمزوری اعصاب ہوگی۔

علاج

اب اس کا علاج یہ ہوگا کہ گرم اور تر مزاج رکھنے والی چیزیں کھائی جائیں تا کہ سردی، خشکی دور ہو۔

خوراک

شوربہ کالے چنے، شوربہ مرغا، شوربہ چھوٹا گوشت شوربہ شلجم، مولی، مچھلی، ساگ، کریلے، بینگن، مونگرے، چونگاں، پالک، کالی توری، دیسی ٹینڈا، کدو، ٹماٹر، پیاز، ادرک، تھوم، خربوزہ، میٹھا آم، کھجور، خشک روٹی، اور دلیا وغیرہ کھائیں۔

پرہیز

دودھ، لسی، چاول، دہی پراٹھا، ستو، ملک شیک دودھ سوڈا، فروٹ چاٹ، برف، بڑا گوشت، آلو، گوبھی مٹر، اروی، بھنڈی توری، دال ماش، دال چنے، لوبیا، شکرقندی، گنا، تربوز، کنو، مالٹا، کھیرا، کیلا، انار، آڑو، خوبانی، جاپانی پھل، ترش آم (تقریباً سارا فروٹ ہی خلاف جاتا ہے) اس کے علاوہ دیگر وائی بادی اور ٹھنڈی اشیاء سے پرہیز کریں۔

اگر مندرجہ بالا گزارشات کو مدنظر رکھیں تو خدا کے فضل سے بغیر کسی اور علاج کے مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

پھکی

درج ذیل پھکی بنا کر استعمال میں لاویں۔

اجوائن 50 گرام، پودینہ 50 گرام، زیرہ سفید 50 گرام، سنڈھ 50 گرام، تمہ 50 گرام پنیر ڈوڈی 50 گرام ریوند خطائی 50 گرام مرچ سیاہ 50 گرام نوشادر 50 گرام نمک سیاہ 100 گرام نمک لاہوری 200 گرام

کوٹ چھان کر باہم ملا لیں۔ بڑوں کیلئے ایک ماشہ کھانے کے بعد ہمراہ پانی بچوں کیلئے 4 رتی (1/2 گرام)

صابن اور ڈٹرجنٹ

صابن ایک انتہائی مفید چیز ہے۔ شاید ہی کوئی گھر ایسا ہو جہاں صابن استعمال نہ ہوتا ہو۔ لیکن کیا کبھی آپ نے اس بات پر غور کیا ہے کہ جب صابن ایجاد نہیں ہوا تھا تو لوگ اپنے جسم اور دیگر اشیاء کو کس طرح صاف کیا کرتے تھے۔

یونان اور روم کے لوگ نہانے کے بعد اپنی جلد کسی دھاتی آلے کی مدد سے کھرچ کھرچ کر صاف کیا کرتے تھے۔ اگر چکنائی سے بھرے برتنوں کو گرم پانی سے دھویا جائے تو ان پر چکنائی زیادہ شدت سے چپک جاتی ہے۔ لیکن اگر انہی برتنوں کو صابن یا کسی ڈٹرجنٹ سے دھویا جائے تو سب چکنائی منٹوں میں صاف ہو جاتی ہے اور برتن بھی چمکنے لگتے ہیں۔ گویا یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اگر صابن ایجاد نہ ہوتا تو ہماری زندگی میں گندگی اور تکلیف کا پہلو نمایاں ہوتا۔

صابن سازی کی کہانی کچھ یوں ہے کہ تقریباً 1500 سال قبل روم کے قریب ساپو ہل (Sapo Hill) نامی جگہ پر رہنے والے کسان اپنے دیوتاؤں کو خوش کرنے کے لئے جانور جلایا کرتے تھے۔ ان جانوروں کی چربی آگ سے پگھل کر راکھ میں سے گزر کر نیچے چکنی مٹی میں جذب ہو جاتی تھی۔ آہستہ آہستہ ان لوگوں کو یہ معلوم ہوا کہ چربی ملی اس چکنی مٹی سے کپڑے بہت اچھے صاف ہوتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے اسے میل کی صفائی کے لئے استعمال کرنا شروع کر دیا۔ اس کے بعد اس صابونی چکنی مٹی میں طرح طرح کی تبدیلیاں لائی گئیں اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ صابن کی شکل اختیار کر گئی۔

آج بھی صابن حیوانی چربی سے بنایا جاتا ہے۔ بعض لوگ گھروں میں گائے کی چربی سے صابن تیار کرتے ہیں۔ کپڑے دھونے والے صابن میں صرف کاسٹک سوڈا ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ حیوانی چربی کے علاوہ نباتی تیلوں سے بھی صابن تیار کیا جاتا ہے۔ تیل ایک ایسا چکنا مادہ ہوتا ہے جو عام درجہ حرارت پر مائع حالت میں رہتا ہے۔ صابن سازی کے لئے عموماً ناریل، بنولہ، مہوہ، مونگ پھلی، نیم اور سرسوں کا تیل استعمال کیا جاتا ہے۔ چکنائی میں چکنے ترشے (Fatty Acids) پائے جاتے ہیں۔ صابن بنانے کے لئے چکنائی یا چربی میں سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ (کاسٹک سوڈا) یا پوٹاشیم ہائیڈروآکسائیڈ کو کئی گھنٹوں تک ابالا جاتا ہے۔ اس قسم کے کیمیائی مرکبات الکلی (Alkali) کہلاتے ہیں۔ صابن میں خوشبو پیدا کرنے کے لئے اس میں معطر مادے شامل کر دیئے جاتے ہیں۔ جلد پر موجود نقصان دہ جراثیم ہلاک کرنے کے لئے صابن میں بعض مخصوص کیمیکل بھی شامل کئے جاتے ہیں۔ نہانے، منہ دھونے اور شیو بنانے والے صابن اور کریم کو خاص طور پر انہی مقاصد کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔ یہ نرم، ملائم اور زیادہ جھاگ پیدا کرنے والے ہوتے ہیں۔

صابن صفائی کیوں کرتا ہے؟

صابن زیادہ اور بہتر صفائی اپنے مالیکیول کے عمل کی وجہ سے کرتا ہے۔ صابن کے ہر مالیکیول کا ایک سرا پانی کے ساتھ چپکنے کی صلاحیت رکھتا ہے جبکہ دوسرا سرا پانی سے دور ہٹتا ہے اور چکنائی سے چپکنے کا رجحان رکھتا ہے۔ مالیکیول کے اس عمل کے دو اثرات ہوتے ہیں۔ صابن کے مالیکیول پانی کے مالیکیول کو کھینچ کر علیحدہ علیحدہ کرنے کا رجحان رکھتے ہیں جو پانی کی سطح پر ایک قسم کی "چادر" سی تانے رکھتے ہیں۔ جب پانی کے مالیکیول اس طریقے سے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں تو کپ اور پلیٹیں اچھی طرح گیلی ہو جاتی ہیں۔ چنانچہ انہیں صاف کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ صابن چکنائی اور تیل پر براہ راست عمل کرتا ہے کیونکہ یہ تیل یا چکنائی کو انتہائی ننھے ننھے قطروں کی شکل میں توڑ دیتا ہے اور اس حالت میں انہیں صاف کرنا بہت آسان ہوتا ہے۔

ڈٹرجنٹ

صابن اور دوسرے مادے جو صابن ہی کی طرح صفائی کرتے ہیں۔ ڈٹرجنٹ کہلاتے ہیں۔ مخصوص طریقوں سے تالیفی (Synthetic) ڈٹرجنٹ تیار کئے جاتے ہیں۔ تالیفی ڈٹرجنٹ بہت سے دھلائی والے پاؤڈروں اور برتن دھونے والے مائعات میں موجود ہوتے ہیں۔ صابن کے مقابلے میں تالیفی ڈٹرجنٹ میل میں زیادہ گہرائی تک سرایت کرتے ہیں۔ بھاری پانی میں بعض ایسے کیمیائی مرکبات شامل ہوتے ہیں۔ جو صابن کے ساتھ مل کر پھپھوندی نما جھاگ بناتے ہیں۔ اسی لئے بھاری پانی میں صابن کی پھکیاں بن جاتی ہیں۔ اور صفائی بھی ٹھیک سے نہیں ہوتی۔ تالیفی ڈٹرجنٹ بھاری یا عام دونوں قسم کے پانیوں میں بھرپور صفائی کرتے ہیں۔

10 منٹ کی دھوپ، ہڈیاں مضبوط

برطانیہ کے سائنسدانوں نے دعویٰ کیا کہ دھوپ میں وقت گزارنے سے جسم میں وٹامن ڈی کی کمی پوری ہو جاتی ہے۔ بوسٹن یونیورسٹی کے پروفیسر مائیکل ہولک کے مطابق روزانہ 10 منٹ دھوپ میں گزارنے کی وجہ سے جسم میں وٹامن ڈی کی کمی نہیں رہتی۔ جس کی وجہ سے انسانی ہڈیاں اور عضلات مضبوط رہتے ہیں جبکہ اس سے کینسر سے بچنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ (انٹرنیٹ نیوز)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 61387 میں صغیر احمد اعوان

ولد عبدالغفار اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڈیارہ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صغیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد احمد گواہ شد نمبر 2 عادل غفار اعوان

مسل نمبر 61388 میں سکینہ بیگم

زوجہ شریف احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/18000 روپے۔ 3۔ جمع نیشنل سیونگ اکاؤنٹ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور بصورت منافع مبلغ -/11040 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سکینہ بیگم گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد خالد ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد میاں نور محمد

مسل نمبر 61389 میں لقمان اسد

ولد محمد کریم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/40000 روپے۔ 2۔ چھوٹی سی دوکان (جو برائے فروخت ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان اسد گواہ شد نمبر 1 محمد کریم والد موصی وصیت نمبر 39540 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد قمر الدین

مسل نمبر 61390 میں عصمت اسلم

زوجہ ڈاکٹر محمد اسلم جہانگیری قوم اخوان زادہ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہری پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 25 تولے مالیتی مالیتی -/325000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عصمت اسلم گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد اسلم جہانگیری خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد

مسل نمبر 61391 میں نور احمد

ولد چوہدری عمر الدین قوم جٹ پیشہ بے روزگار عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمید کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی رقبہ 9 کنال 16 مرلے واقع موضع کوٹھے والا اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت امداد مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نور احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26340 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد سعید وصیت نمبر 25093

مسل نمبر 61392 میں ثریا بیگم

زوجہ عبدالستار قوم جٹ وینس پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 354/ر ج۔ ب قادر آباد ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً -/13000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے۔ 3۔ ترکہ والد سوا چھ ایکڑ زمین واقع چک نمبر 433/ر ج۔ ب دھیرو کے کا حصہ (ورثاء 2 بھائی 4 بہنیں ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثریا بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر ساہی ولد عبدالقادر گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد مبارک علی

مسل نمبر 61393 میں چوہدری نیاز احمد

ولد چوہدری عبدالمجید قوم جٹ بندیچھ پیشہ کاشتکاری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 369/ر ج۔ جودھا نگری ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 6/1 ایکڑ زمین مالیتی -/1500000 روپے۔ 2۔ پولٹری فارم مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ رہائشی پلاٹ برقبہ ایک کنال مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری نیاز احمد گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد رانا محمد شریف گواہ شد نمبر 2 رانا محمد شریف ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 61394 میں شہناز بیگم

زوجہ چوہدری نیاز احمد قوم جٹ بندیچھ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 369/ر ج۔ ب جودھا نگری ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولہ مالیتی اندازاً -/45000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہناز بیگم گواہ شد نمبر 1 رانا محمد شریف ولد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 چوہدری نیاز احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 61395 میں نجمہ ناہید

زوجہ محمود احمد قوم کھوکھر جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/32000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ

1200 مربع فٹ واقع ٹنڈوالہ یار مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ وسلائی کڑھائی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نجمہ ناہید گواہ شد نمبر1 نصیر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 28778 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 43442

مسل نمبر61396 میں عطاء المجیب

ولد سیٹھ عزیز احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنجر چانگ ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء المجیب گواہ شد نمبر1 عطاء اللہ خاص خیلی معلم وقف جدید گواہ شد نمبر2 سیٹھ عزیز احمد والد موصی

مسل نمبر61397 میں قاسم احمد

ولد چوہدری امتیاز احمد قوم جھنگل جٹ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنجر چانگ ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قاسم احمد گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر عرفان احمد ولد چوہدری مبشر احمد گواہ شد نمبر2 احمد مبشر ساجد ولد چوہدری مبشر احمد

مسل نمبر61398 میں عطاء النور

ولد سیٹھ عزیز احمد قوم جھنگل پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنجر چانگ ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء النور گواہ شد نمبر1 احمد مبشر ساجد گواہ شد نمبر2 عطاء اللہ خاص خیلی

مسل نمبر61399 میں احمد مبشر ساجد

ولد چوہدری مبشر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنجر چانگ ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد مبشر ساجد گواہ شد نمبر1 عطاء اللہ خاص خیلی معلم وقف جدید گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر عرفان احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر61400 میں بشارت احمد وینس

ولد محمد بخش قوم جٹ وینس پیشہ......عمر58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان برقبہ 150 گز مالیتی -/1500000 روپے۔2۔ زرعی اراضی 8/ایکڑ واقع اندازاً مالیتی -/200000 روپے جرکس ضلع بدین۔3۔ پلاٹ برقبہ ساڑھے سولہ مرلہ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/9000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشارت احمد وینس گواہ شد نمبر1 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام ولد مرزا محمد اسماعیل

مسل نمبر61401 میں رفیق احمد

ولد لطیف احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رفیق احمد گواہ شد نمبر1 محمود احمد ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد شاد ولد محمود احمد

مسل نمبر61402 میں صابرہ احمد

زوجہ رفیق احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔2۔ طلائی زیور12-281 مالیتی اندازاً -/3100 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صابرہ احمد گواہ شد نمبر1 محمود احمد ولد محمد انور گواہ شد نمبر2 داؤد احمد شاد ولد محمود احمد

مسل نمبر61403 میں عاصمہ عظیم

زوجہ محمد ارشد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 11 تولے مالیتی -/1000 یورو۔2۔حق مہر -/D.M7000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عاصمہ عظیم گواہ شد نمبر1 نعیم احمد کاہلوں ولد چوہدری ناصر احمد خاں گواہ شد نمبر2 محمد ارشد ولد ہدایت علی

مسل نمبر61404 میں عائشہ اشرف

بنت محمد اشرف بھلی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ اشرف گواہ شد نمبر1 محمد اشرف بھلی والد موصیہ گواہ شد نمبر2 تصور احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر61405 میں آفتاب مجید

ولد مجید احمد مرزا قوم مغل پیشہ طالب علم عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آفتاب مجید گواہ شد نمبر1 ظفر احمد ناگی ولد مقصود احمد ناگی گواہ شد نمبر2 شفیق احمد ولد محمد عیسیٰ

مسل نمبر61406 میں ناصر احمد

ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر

منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 رشید علی زاہد ولد غلام رسول مرحوم گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد والد موصی

مسل نمبر 61407 میں مبشر احمد

ولد مبارک احمد چیمہ مرحوم قوم چیمہ پیشہ بے روزگار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ نقد رقم -/5000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت بے روزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 عثمان احمد خان ولد ملک سلطان احمد خان مرحوم گواہ شد نمبر 2 طارق احمد چیمہ ولد مبارک احمد چیمہ مرحوم

مسل نمبر 61408 میں مرزا کلیم احمد

ولد مرزا لطیف احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 4 مرلہ واقع دارالصدر غربی لطیف ربوہ اندازاً مالیتی -/550000 روپے کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا کلیم احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا کریم احمد ولد مرزا لطیف احمد گواہ شد نمبر 2 حافظ فضل الرحمٰن کھوکھر ولد نذر محمد کھوکھر

مسل نمبر 61409 میں زیبا لطیف

بنت چوہدری لطیف احمد قوم جٹ گوندل پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 80 گرام مالیتی -/53000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زیبا لطیف گواہ شد نمبر 1 شاہد اقبال ولد چوہدری لطیف احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط ولد اعجاز احمد

مسل نمبر 61410 میں ناصرہ اختر

بنت فضل قادر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/1800 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 05-12-1 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ اختر گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد سلیم ولد چوہدری غلام قادر گواہ شد نمبر 2 طاہر فرحان ولد خان محمد

مسل نمبر 61411 میں نصرت بیگم

زوجہ عبدالقادر قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/1100 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد قادر

مسل نمبر 61412 میں شازیہ امتیاز

زوجہ ملک امتیاز الحق قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 159 گرام مالیتی -/1590 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ امتیاز گواہ شد نمبر 1 ملک امتیاز الحق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد انور اعوان ولد محمد اختر اعوان

مسل نمبر 61413 میں فائزہ افتخار

زوجہ طارق افتخار قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 300 گرام مالیتی -/3000 یورو۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ افتخار گواہ شد نمبر 1 طارق افتخار خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عامر افتخار ولد محمد افتخار احمد

مسل نمبر 61414 میں مہناز قمر بٹ

زوجہ طارق محمود بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 12 تولے اندازاً مالیتی -/1300 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مہناز قمر بٹ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بٹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سلیمان خان ولد محمد یعقوب خان

مسل نمبر 61415 میں حق نواز

ولد حکیم عبدالرزاق مرحوم قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ نقد رقم -/45000 کینیڈین ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حق نواز گواہ شد نمبر 1 ملک سمیع اللہ ولد حکیم مرغوب اللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 طارق سہیل ولد شیخ محمد بشیر آزاد

مسل نمبر 61416 میں محمد یحییٰ

ولد شمس الدین قوم شیخ وہ رہ پیشہ تجارت عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/7600 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/340 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس

کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یحییٰ گواہ شد نمبر 1 تفہیم احمد ولد محمد امین گواہ شد نمبر 2 ملک معید احمد ولد ملک رشید احمد

مسل نمبر 61417 میں امتیاز خانم

بنت رانا غلام محمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 175 گرام مالیتی اندازاً -/1750 یورو۔ 2۔ زرعی اراضی 72 کنال واقع وسن کے ضلع سیالکوٹ مالیتی اندازاً -/2200000 روپے کا حصہ اس جائیداد میں والدہ 5 بہنیں 6 بھائی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امتیاز خانم گواہ شد نمبر 1 محمد نواز ولد نواز احمد گواہ شد نمبر 2 ملک امتیاز الحق ولد ملک انوار الحق

مسل نمبر 61418 میں Navira Khalid

بنت خالد محمود قوم کاہلوں پیشہ .... عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ /450 یورو ماہوار.......... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Navira Khalid گواہ شد نمبر 1 خالد محمود والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد عطاء اللہ باجوہ

مسل نمبر 61419 میں راشدہ احمد

زوجہ مظفر احمد ماجد قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 مالیتی اندازاً -/1650 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ راشدہ احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ماجد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد سلیم ولد چوہدری غلام قادر

مسل نمبر 61420 میں عبدالماجد قادر

ولد عبدالقادر قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالماجد قادر گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان مرحوم

مسل نمبر 61421 میں راشد غفار

ولد عبدالغفار قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد غفار گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب ولد چوہدری حشمت علی گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار ولد چوہدری حشمت علی

مسل نمبر 61422 میں طاہر محمود

ولد چوہدری فیض احمد مرحوم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 4 کنال واقع دھیر کے کلاں ضلع گجرات مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ 7 مرلہ پلاٹ + 7 مرلہ مکان دھیر کے کلاں ضلع گجرات مالیتی -/650000 روپے۔ مندرجہ بالا جائیداد میں ہم چار بھائی ہے دو بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 محمد شریف احمد ولد چوہدری عبدالواحد گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد نبی بخش

مسل نمبر 61423 میں عرفان احمد

ولد محمد سلیمان پروازی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع دارالیمن وسطی ربوہ مالیتی کا 2 / 1 حصہ اندازاً -/550000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد ولد ممتاز احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد محمد سلیمان پروازی

مسل نمبر 61424 میں امۃ الرشید

زوجہ محمد اشرف قوم اعوان پیشہ نرسنگ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/3000 یورو۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/21000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الرشید گواہ شد نمبر 1 رانا شاہد احمد خان ولد چوہدری فرزند علی خان گواہ شد نمبر 2 سردار رفیق احمد ولد ڈاکٹر نذیر احمد

مسل نمبر 61425 میں مفلحہ بشارت

بنت بشارت احمد قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زنجیر بوزن 7-7 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مفلحہ بشارت گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ضیاء الحق ولد عبدالحق

مسل نمبر 61426 میں عبدالقادر

ولد صوفی نوردادقوم گجر پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بارانی زمین 8 کنال واقع کھاریاں شہر مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 12 مرلہ واقع کھاریاں شہر مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ 3۔ مکان 5 مرلہ واقع کھاریاں شہر مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ 4۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع دارالنصر غربی ربوہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت بیروزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد

عبدالقادر گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم ولد ملک علی محمد گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد قادر ولد عبدالقادر

مسل نمبر 61427 میں مسرت صدیقہ بٹ

زوجہ شوکت حسین بٹ قوم ڈار پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے چھیانوے گرام مالیتی -/1470 یورو۔ 2۔ حق مہر -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ /100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت صدیقہ بٹ گواہ شد نمبر 1 شوکت حسین بٹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اطہر مشہود بٹ ولد شوکت حسین بٹ

مسل نمبر 61428 میں شوکت حسین بٹ

ولد محمد حسین مرحوم قوم بٹ پیشہ بے روزگار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/811 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شوکت حسین بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف خان ولد محمد عبداللہ خان گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 61429 میں نازیہ خان

زوجہ طاہر احمد محمود قوم راجپوت چوہان پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق ہر -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 80-74 گرام مالیتی اندازاً مالیتی -/1350 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نازیہ خان گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد قمر ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود ولد منظور احمد شاد

مسل نمبر 61430 میں مطہرہ ندرت احمد

بنت قمر احمد قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مطہرہ ندرت احمد گواہ شد نمبر 1 قمر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 رائے عبدالجلیل والد قمر احمد

مسل نمبر 61431 میں بشریٰ بیگم

زوجہ حمیدالدین صابر خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 253 گرام مالیتی -/2530 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 حمیدالدین صابر خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 فاتح الدین ولد حمیدالدین صابر خان

☆☆☆

مصوری کا شاہکار۔مونا لیزا

مونا لیزا مشہور مصور لیونارڈ ڈاونچی کا بنایا ہوا شاہکار ہے۔ جو اپنی مسکراہٹ کے باعث مشہور ہے۔ یہ دنیا کا واحد فن پارہ ہے جسے دنیا بھر کے لوگ اس کے نام سے پہچان سکتے ہیں۔

یہ فلورنس کی ایک خاتون Lisa De Gherardini کا پورٹریٹ ہے جو 1479ء میں پیدا ہوئی۔ 16 برس کی عمر میں وہ ایک اطالوی تاجر اور Fransesco Del Gioeondo کی تیسری بیوی بن گئی۔ اسی کی نسبت سے اٹلی میں اس پینٹنگ کو La Gioconda اور فرانس میں Lisa De Gherardini کہا جاتا ہے۔ انگریزی میں La Joconda کے نام کی نسبت سے Mona Lisa کہا جانے لگا۔ کیونکہ اطالوی زبان میں یہ لفظ، میڈم یا مسٹریس کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ 1452ء میں پیدا ہونے والے عظیم مصور لیونارڈ ڈاونچی نے یہ شاہکار فلورنس میں 1503ء سے 1507ء تک، 4 سال کے عرصے میں مکمل کیا۔ یہ اس کے ان چند پورٹریٹس میں سے ہے جو شاہکار سمجھے جاتے ہیں۔ تاہم ڈاونچی اسے Unfinished ہی کہا کرتا تھا۔

1519ء میں ڈاونچی کی وفات کے بعد فرانس کے بادشاہ، فرانسس اول نے 4000 گولڈ فلورنس کے عوض مونا لیزا کو خرید لیا اور اسے دوسری کئی پینٹنگز کے ساتھ اپنے باتھ روم میں آویزاں کر دیا۔ 1550ء میں سب سے پہلے ایک Art Critic واساری (Vasari) نے اپنی کتاب Lives of the painters, sculptors and architects میں اس پینٹنگ کا تذکرہ کیا۔ جس نے اس تصویر کو شاہ فرانس کے باتھ روم میں دیکھا تھا۔

ڈاونچی کی وفات کے دو سو برس بعد تک یہ تصویر فرانس کے شاہی خاندان میں رہی۔ لوئی چہار دہم، لوئی پانز دہم اور نپولین بونا پارٹ سبھی اس کی ملکیت پر نازاں رہے۔ نپولین نے تو اس پینٹنگ کو اپنے بیڈروم میں آویزاں کر رکھا تھا۔ یہاں سے یہ پینٹنگ پیرس کے مشہور میوزیم Louver منتقل ہوئی۔ جہاں سو برس سے زیادہ عرصے تک یہ پینٹنگ بالکل محفوظ رہی۔

1911ء کی ایک صبح ایک فرانسیسی مصور، اس پینٹنگ کے سکیچ بنانے کے لئے لوور میوزیم پہنچا تو اس پر انکشاف ہوا کہ یہ پینٹنگ اپنی جگہ سے غائب ہے۔ اس نے میوزیم کے منتظمین کو اس واقعہ سے مطلع کیا۔ انہوں نے پینٹنگ کو تلاش کرنا شروع کیا تو انہیں میوزیم کی سیڑھیوں کے نزدیک سے مونا لیزا کا خالی فریم دستیاب ہوگیا۔ مونا لیزا چوری ہو چکی تھی۔ یہ 21/اگست 1911ء کا واقعہ ہے۔

اس واقعہ نے آرٹ کے حلقوں میں تہلکہ مچا دیا۔ 1913ء میں فلورنس کے ایک نوادرات کے تاجر Alferdo Geri کو ایک خط موصول ہوا جو کسی Leonardo Vincenzo نامی شخص نے تحریر کیا تھا۔ جس میں اس نے Geri کو مونا لیزا فروخت کرنے کی پیشکش کی۔ Geri نے جب اسے جواب دیا کہ وہ صرف اصل چیزوں کی خرید و فروخت میں دلچسپی رکھتا ہے تو Vincenzo خود اس کے پاس پہنچا اور اسے بتایا کہ اس کے پاس اصل مونا لیزا موجود ہے جو وہ 5 لاکھ لیرا میں فروخت کرنے کے لئے تیار ہے۔ Geri نے اس کی اطلاع پولیس کو دی جس نے Vincenzo کی تحویل سے مونا لیزا کو برآمد کر لیا۔ یہ 10 دسمبر 1913ء کا واقعہ ہے۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ Leonardo Vincenzo کا اصل نام Vincenzo Peruggia ہے جو لوور میوزیم میں ملازم تھا۔ اس کا چوری کرنے کا مقصد صرف اتنا تھا کہ وہ مونا لیزا کو اٹلی کی ملکیت سمجھتا تھا اور اسے اٹلی ہی میں رکھنا چاہتا تھا۔

مونا لیزا کی بازیابی سے اٹلی اور فرانس میں بالخصوص اور ساری دنیا میں بالعموم خوشی کی لہر دوڑ گئی اور اسے میلان، پیرس ایکسپریس کے ایک خصوصی کمپارٹمنٹ میں واپس پیرس پہنچا دیا گیا۔ 4 جنوری 1914ء کو لوور کی مسکراہٹ واپس لوور میں لوٹ آئی۔ جہاں وہ آج بھی آرٹ کے شائقین کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے۔

بیرون ممالک کیلئے الفضل کے چندہ کی نئی شرح

ڈائریکٹر جنرل پاکستان پوسٹ آفس کے سپیشل سرکلر کے مطابق مورخہ یکم جولائی 2006ء سے انٹرنیشنل پوسٹیج ریٹس میں اضافہ کیا گیا ہے جس کے تحت پاکستان سے باہر بھیجے جانے والے خطوط، پوسٹ کارڈز، پرنٹڈ، پیپرز، چھوٹے پیکٹس اور ایروگرامز کی قیمتوں میں اضافہ ہوگیا ہے۔

روزنامہ الفضل کے بیرون ممالک مقیم خریداران حضرات کی اطلاع کیلئے نئے ڈاک خرچ کی وجہ سے موجودہ سالانہ چندہ اور ڈاک خرچ میں اضافہ کی شرح ذیل میں درج کی جارہی ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

براعظم ایشیا، براعظم یورپ، براعظم افریقہ

ہفتہ وار -/8500 روپے روزانہ -/14000 روپے
خطبہ نمبر -/2700 روپے

براعظم امریکہ، براعظم آسٹریلیا، پیسفک جزائر فجی

ہفتہ وار -/10,000 روپے روزانہ -/16200 روپے
خطبہ نمبر -/3200 روپے

بنگلہ دیش

ہفتہ وار -/5600 روپے روزانہ -/8900 روپے
خطبہ نمبر -/1800 روپے

(مینیجر روزنامہ الفضل)

12ویں سالانہ صنعتی نمائش

خدام الاحمدیہ پاکستان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشادات کی روشنی میں نوجوانوں میں ہنر کے فروغ کیلئے مجلس خدام الاحمدیہ کے تحت سالانہ صنعتی نمائش کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ یہ سلسلہ 1995ء سے جاری ہے۔ امسال خدا تعالیٰ کے فضل سے بارہویں آل پاکستان صنعتی نمائش 14 تا 16۔ اگست 2006ء کو ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوئی۔ اس نمائش کا افتتاح 14۔ اگست کو صبح 8:30 بجے مکرم قریشی افتخار علی صاحب وکیل المال ثالث تحریک جدید نے کیا۔ زائرین کی ایک بہت بڑی تعداد نے یہ نمائش دیکھی جن کی تعداد تقریباً 7800 تھی۔ اس نمائش کی اختتامی تقریب 16۔ اگست کو صبح 8:30 بجے شروع ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم مظہر اقبال صاحب ناظم ارشاد وقف جدید تھے۔ تلاوت عہد و نظم کے بعد مکرم میر محمود احمد صاحب ناظم اعلیٰ نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ یہ نمائش سات مختلف شعبہ جات میں تقسیم کی گئی تھی۔ جو اس طرح ہیں۔ الیکٹرونکس، کمپیوٹر، ماڈلز، دستکاری، فوٹو گرافی، پینٹنگز و خطاطی، متفرق۔

امسال نمائش میں 27۔ اضلاع کی کل 1455 اشیاء رکھی گئی تھیں۔ شعبہ دستکاری میں سب سے زیادہ نمائندگی ہوئی۔ اس شعبہ میں اشیاء کی کل تعداد 718 رہی جبکہ 15 اضلاع شامل ہوئے۔

مورخہ 14۔ اگست کی دوپہر کو ساتوں شعبوں کے منصفین نے تشریف لا کر پوزیشنز کا فیصلہ کیا۔ اسی طرح پہلے دن دوپہر کو MTA کیلئے ڈاکومنٹری تیار کی گئی۔ امسال 34 اضلاع کے 237 خدام نمائش میں شامل ہوئے جبکہ گزشتہ سال 27 اضلاع کے 197 خدام شریک تھے۔ پاکستان کے چاروں صوبوں اور کوئٹہ، مٹھی اور سانگھڑ جیسے دور دراز کے اضلاع سے نمائندگان تشریف لائے۔

رپورٹ پیش کئے جانے کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم فرمائے اور مختصر خطاب کیا۔ دعا سے اس تقریب کا اختتام ہوا۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

مساجد کے باہر پمفلٹ تقسیم نہ کرنے دیں

صدر پرویز مشرف نے نیشنل پبلک سیفٹی کمیشن کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ فرقہ وارانہ منافرت اور انتہا پسندی کے خاتمے کیلئے لوگوں کی سوچ بدلنے کی ضرورت ہے۔ انتہا پسندی کو کنٹرول نہ کرنے سے پوری قوم متاثر ہوگی۔ میں ماضی کا پاکستان بدلنا چاہتا ہوں۔ صدر مملکت نے پولیس سے کہا کہ وہ دہشت گردی کی طرح فرقہ وارانہ تشدد کے انسداد، منافرانہ لٹریچر کی روک تھام اور مساجد کے لاؤڈ سپیکر کے غلط استعمال کو روکنے کیلئے موثر کارروائی کرے۔ کالعدم تنظیموں کی سرگرمیوں پر گہری نظر رکھی جائے۔ ڈکیتی اور اغوا برائے تاوان کے بعد اب سٹریٹ کرائم بڑھ رہے ہیں۔ پولیس ان پر توجہ دے اور عوام کے ساتھ بہتر اخلاق کا مظاہرہ کرے۔ عوام پر حکمرانی نہیں بلکہ ان کی خدمت کرے انتہا پسندی کیلئے چندہ جمع کرنے والوں کے خلاف بھرپور کارروائی کرے۔ پولیس ضلعی نظام کے تحت ہے پراسیکیوشن اور تفتیش کے عمل کو الگ کر دیا گیا ہے تاکہ پولیس کی کارکردگی مزید بہتر ہو۔

قومی اسمبلی میں کورم ٹوٹ گیا

حکومت قومی اسمبلی میں حدود آرڈیننس میں ترامیم پر مشتمل فوجداری قانون (تحفظ خواتین بل) پیش نہ کر سکی۔ اپوزیشن ارکان کے جانے کی وجہ سے کورم ٹوٹ گیا۔ 60 حکومتی ارکان بھی غیر حاضر تھے۔ اجلاس شروع ہوا تو دونوں طرف کے اراکین کی تعداد کم تھی۔ کچھ دیر بعد اپوزیشن باہر چلی گئی۔ کورم کی نشاندہی کے پورا نہ ہونے پر سپیکر نے اجلاس ملتوی کر دیا۔

سندھ اسمبلی میں ہنگامے کے بعد اجلاس ملتوی

اپوزیشن کی ریکوزیشن پر بلایا گیا سندھ اسمبلی کا اجلاس اپوزیشن اور سرکاری ارکان کے درمیان زبردست تکرار، شور شرابے اور ہنگامے کے بعد 29۔ اگست تک ملتوی کر دیا گیا۔

دریائے سندھ اور چناب میں سیلاب

دریائے سندھ اور چناب کے سیلابی ریلوں نے منڈی بہاؤالدین اور راجن پور کے سینکڑوں دیہات میں تباہی مچا دی ہے۔ سکھر میں تباہی کے بعد سیلابی ریلہ نوابشاہ میں داخل ہوگیا ہے۔ سندھ میں اونچے درجے کا سیلاب ہے اور ملیر ندی میں بڑے سیلابی ریلے کی اطلاع ہے۔ سیلاب میں سینکڑوں مویشی بہہ گئے اور فصلیں تباہ ہو گئیں۔

صدر مشرف کی گرفت کمزور پڑ رہی ہے

امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے دعویٰ کیا ہے کہ صدر مشرف کی پوزیشن مسلسل کمزور ہو رہی ہے اور معاملات ان کے ہاتھ سے نکلتے دکھائی دے رہے ہیں حکومت بلوچستان اور قبائلی علاقوں میں امن قائم کرنے میں ناکام رہی ہے۔ پاکستان کی طاقتور شخصیت ہونے کے باوجود صدر مشرف کو چیلنجوں کا مقابلہ ہے۔ حکومت کو مدارس سے غیر ملکی طلباء کو نکالنے کے اعلان پر مجلس عمل کی مخالفت کا سامنا ہے۔ بھارت سے بھی معاملات بگڑ رہے ہیں۔ لندن دہشت گردی منصوبے اور افغانستان میں طالبان کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کے بعد امریکی محکمہ دفاع میں اسلام آباد پھر موضوع بحث ہے۔

اسرائیل پر حملے نہیں کرینگے

فلسطینی صدر محمود عباس نے کہا ہے کہ فلسطینی مزاحمتی گروپوں میں اس بات پر اتفاق ہوگیا ہے کہ وہ اسرائیل پر حملے نہیں کرینگے اور اس کے بعد توقع کی جائے گی کہ اسرائیل غزہ میں کریک ڈاؤن کا سلسلہ بند کر دے۔

آتش فشاں نے راکھ اگلنا شروع کر دی

ایکواڈور میں آتش فشاں کے لاوہ، راکھ اور خونیں چٹانیں اگلنے سے قریبی دیہات تباہ ہو گئے۔ ایک شخص ہلاک اور ہزاروں ڈر کے مارے گھروں کو چھوڑ کر محفوظ مقامات پر چلے گئے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 21۔اگست	
طلوع فجر	4:07
طلوع آفتاب	5:34
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	6:49

درخواست دعا

مکرم راجہ عبدالعزیز صاحب پنشنر جامعہ احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم نسیم احمد صاحب خالد ایک لمبے عرصہ سے بوجہ شوگر اور گردوں کی خرابی کی وجہ سے بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں خون کی کمی کی وجہ سے کمزوری بہت زیادہ ہو چکی ہے حالت تشویشناک ہے لہٰذا احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 213966

مکان برائے فروخت
8/9 دارالنصر غربی اقبال
نزد فیصل آباد سرگودھا روڈ 10 مرلے کورڈ ایریا 2500sqft
بہترین لوکیشن تمام سہولیات سے مزین وڈ ورکس اور پالش کا کام۔ ڈیلر اور انوسٹروں سے معذرت
فون: 0300-9606213-048-3727983-0302-6743707

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 047-6212764 گھر: 6211379

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ والٹن روڈ
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
0333-4277382
موبائل 0333-4398382

MBBS in China
Admission open in top Level Medical Universities recognized by the W.H.O.I.M.E.D of USA, ECFMG of U.S.A & GMC of U.K.
{Tuition fee is lower then in pakistan}
- China Medical University
- Gannan Medical University
- Hubei University of TCM
- Zehjiang Medical University
- Anhui Medical University
- Wenzhou Medical College
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman.
829-C Fasial Town. Lahore . Pakistan
Cell#0301-4411770 Off#042-5177124/5162310

C.P.L 29-FD

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور